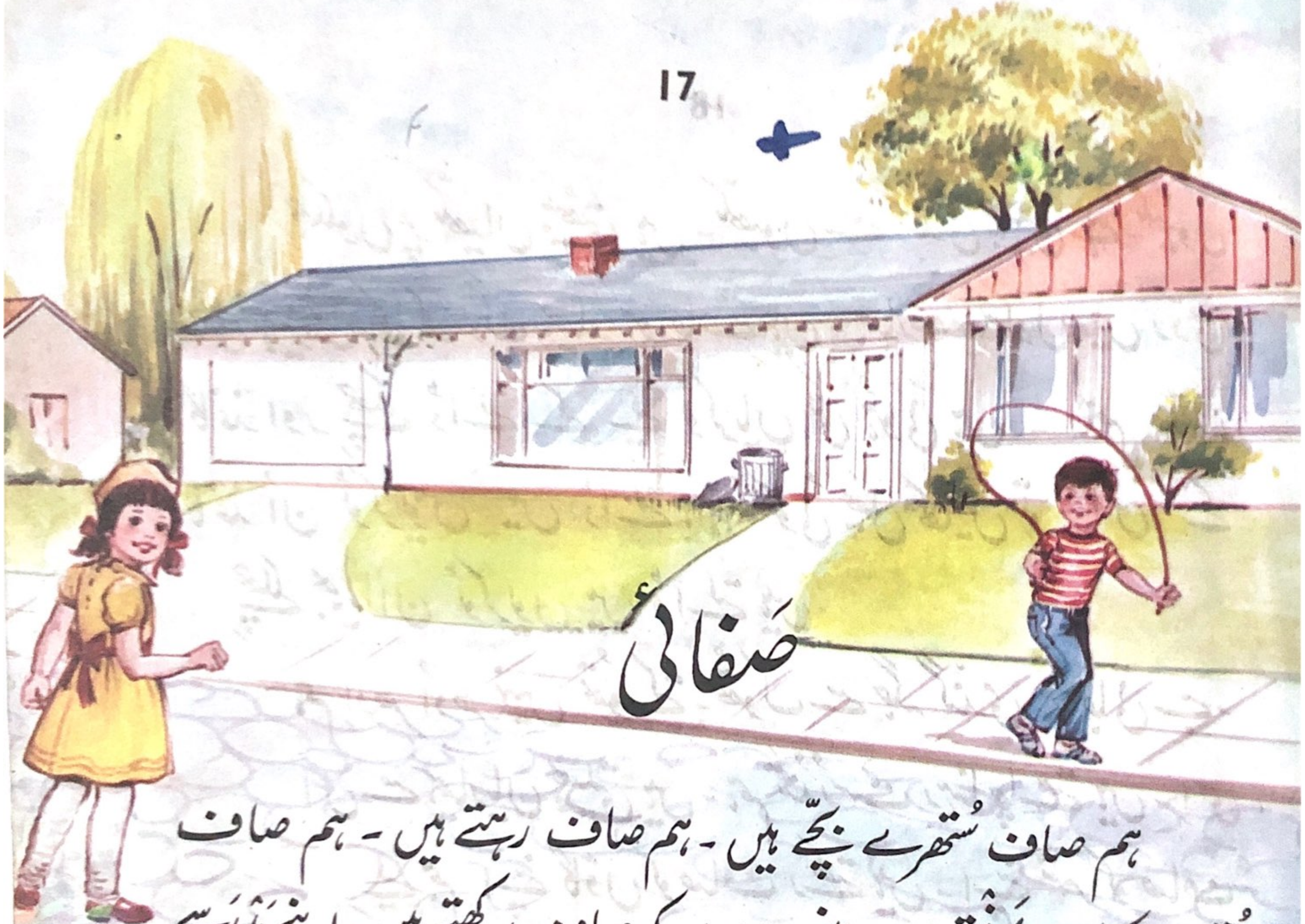

صَفائی

ہم صاف سُتھرے بچّے ہیں ۔ ہم صاف رہتے ہیں ۔ ہم صاف سُتھرے کپڑے پہنتے ہیں ۔ اپنی چیزوں کو صاف رکھتے ہیں ۔ اپنے مدرسے اور اپنے گھروں کو بھی صاف رکھتے ہیں ۔ ہمیں صفائی پسند ہے ۔

ہم اپنی گلیوں ، بازاروں اور سڑکوں کو صاف رکھتے ہیں ۔ ہم اپنے گھروں کا کُوڑا باہر گلیوں میں نہیں پھینکتے ۔ گلی میں گندی چیزیں پھینکیں تو گلی گندی ہو جاتی ہے ۔ ہم پھلوں کے چھلکے بازار میں نہیں پھینکتے ۔ چھلکوں سے بازار گندے ہو جاتے ہیں ۔ چھلکے پر سے پاؤں پھسل جائے تو آدمی گر پڑتا ہے اور اُس کے چوٹ لگ جاتی ہے ۔

چھلکوں پر مکھیاں بیٹھتی ہیں ۔ مکھیوں سے گندگی پھیلتی ہے۔ مکھیوں والی چیزیں کھا کر لوگ بیمار ہو جاتے ہیں ۔ ہمارے سکول میں ردّی کاغذ اور چھلکے ڈالنے کے لیے ٹوکریاں لگی ہوئی ہیں ۔ ہم ردّی کاغذ اُن ٹوکریوں میں ڈالتے ہیں ۔ کوئی پھل کھائیں تو اُس کے چھلکے بھی ان ٹوکریوں میں ڈالتے ہیں۔

ہم اِدھر اُدھر نہیں تھوکتے ۔ تھوک سے جگہ گندی ہو جاتی ہے۔ اس سے بیماریاں پھیلتی ہیں ۔ ہم تندرست رہنا چاہتے ہیں ۔ اسی لیے ہم اپنے گاؤں کو صاف رکھتے ہیں ۔ اپنے شہر کو صاف رکھتے ہیں ۔ ہم چاہتے ہیں ہمارا پورا ملک صاف نظر آئے،

صاف چیزیں دیکھ کر ہمارا دِل خُوش ہوتا ہے

صفائی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے ۔